کوئی بھی بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے، پھر کھڑے ہوکر طہارت حاصل کرتا ہے، پھر نماز پڑھتا ہے، پھر اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہے، تو اللہ اس کی مغفرت کر دیتا ہے

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں : میں ایک ایسا شخص تھا کہ جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم سے کوئی حدیث سنتا، تو اس سے اللہ مجھے جتنا فائدہ پہنچانا چاہتا، پہنچاتا۔ جب آپ کا کوئی صحابی مجھے کوئی حدیث سناتا، تو میں اسے قسم کھانے کو کہتا۔ جب وہ میرے کہنے پر قسم کھا لیتا، تو میں اس کی بات کی تصدیق کرتا۔ مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے اور انھوں نے سچ کہا ہے کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتے ہوئے سنا ہے : "کوئی بھی بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے، پھر کھڑے ہوکر طہارت حاصل کرتا ہے، پھر نماز پڑھتا ہے، پھر اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہے، تو اللہ اس کی مغفرت کر دیتا ہے"۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی : {وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ} (اور جب کبھی وہ کوئی بڑا گناہ کر جائیں یا اپنے اوپر ظلم کر بیٹھیں، تو اللہ کو یاد کرتے ہیں، پھر اللہ سے گناہوں کی مغفرت طلب کرتے ہیں) (سورہ آل عمران : 135)

[صحیح] [اسے ابو داود، ترمذی، نسائی نے الکبری میں، ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے بتایا کہ جب کوئی بندہ کوئی گناہ کرتا ہے، پھر اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر کھڑے ہوکر اپنے اس گناہ سے توبہ کرنے کی نیت سے دو رکعت نماز پڑھتا ہے اور پھر اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہے، تو اللہ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔ پھر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے یہ آیت کریمہ پڑھی : {والذين إذا فعلوا فاحشة أو ظلموا أنفسهم ذكروا الله فاستغفروا لذنوبهم ومن يغفر الذنوب إلا الله ولم يصروا على ما فعلوا وهم يعلمون} (اور جب کبھی وہ کوئی بڑا گناہ کر جائیں یا اپنے اوپر ظلم کر بیٹھیں، تو اللہ کو یاد کرتے ہیں، پھر اللہ سے گناہوں کی مغفرت طلب کرتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے، جو گناہوں کی مغفرت فرمائے؟ اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اڑے نہیں رہتے۔) (سورہ آل عمران : 135)

https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/65063